Government of Karnataka



حکومت کرناٹک

گلشنِ اُردو

GULSHAN-E-URDU



Third Standard

PART-2

تیسری جماعت کے لئے

درسی کتاب مع مشقیہ

حصّۂ دوّم

© SCERT NOT TO BE REPUBLISHED

KARNATAKA TEXTBOOK SOCIETY (R.)
6th Cross, Malleshwaram.
Bengaluru- 560 003

THE CONSTITUTION OF INDIA

PREAMBLE

WE, THE PEOPLE OF INDIA, having solemnly resolved to constitute India into a [1]**[SOVEREIGN SOCIALIST SECULAR DEMOCRATIC REPUBLIC]** and to secure to all its citizens :

JUSTICE, social, economic and political;

LIBERTY of thought, expression, belief, faith and worship;

EQUALITY of status and of opportunity; and to promote among them all

FRATERNITY assuring the dignity of the individual and the [2][unity and integrity of the Nation];

IN OUR CONSTITUENT ASSEMBLY this twenty-sixth day of November, 1949 do **HEREBY ADOPT, ENACT AND GIVE TO OURSELVES THIS CONSTITUTION.**

---

1. Subs. by the Constitution (Forty-second Amendment) Act, 1976, Sec.2, for "Sovereign Democratic Republic" (w.e.f. 3.1.1977)
2. Subs. by the Constitution (Forty-second Amendment) Act, 1976, Sec.2, for "Unity of the Nation" (w.e.f. 3.1.1977)

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

CONSTITUTION OF INDIA

Part III (Articles 12 – 35)
(Subject to certain conditions, some exceptions
and reasonable restrictions)

guarantees these

Fundamental Rights

Right to Equality

- before law and equal protection of laws;
- irrespective of religion, race, caste, sex or place of birth;
- of opportunity in public employment;
- by abolition of untouchability and titles.

Right to Freedom

- of expression, assembly, association, movement, residence and profession;
- of certain protections in respect of conviction for offences;
- of protection of life and personal liberty;
- of free and compulsory education for children between the age of six and fourteen years;
- of protection against arrest and detention in certain cases.

Right against Exploitation

- for prohibition of traffic in human beings and forced labour;
- for prohibition of employment of children in hazardous jobs.

Right to Freedom of Religion

- freedom of conscience and free profession, practice and propagation of religion;
- freedom to manage religious affairs;
- freedom as to payment of taxes for promotion of any particular religion;
- freedom as to attendance at religious instruction or religious worship in educational institutions wholly maintained by the State.

Cultural and Educational Rights

- for protection of interests of minorities to conserve their language, script and culture;
- for minorities to establish and administer educational institutions of their choice.

Right to Constitutional Remedies

- by issuance of directions or orders or writs by the Supreme Court and High Courts for enforcement of these Fundamental Rights.

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

فہرست

نمبر شمار	اسباق	نثر نگار/شاعر	صفحہ نمبر
9	آر۔ کے۔ لکشمن	ادارہ	1
10	راگی	ادارہ	7
11	ترانۂ علم	ادارہ نظم	17
12	دانتوں کی صحت اب اپنے ہاتھ	ادارہ	21
13	درختوں کی کہانی اُنہیں کی زبانی	ادارہ	29
14	ٹیپو سلطانؒ	ادارہ	37
15	سائیکل	ادارہ	45
16	وقت کی قیمت	ادارہ نظم	51
17	کوّا	نیاز حسین نیازؔ تریکیروی	59
	ذخیرۂ الفاظ		65

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:9

آر۔کے۔لکشمن

J3E8J4



تیسری جماعت کے طلباء اطلاع تختی (نوٹس بورڈ) کے پاس جمع تھے اور ساتویں جماعت کے طالب علم وسیم کا بنایا ہوا کارٹون دیکھنے میں مصروف تھے۔استاد کو آتے ہوئے دیکھ کر تمام طلباء اپنی جماعت میں جا کر بیٹھ گئے۔

استاد: کیا تم وسیم کا بنایا ہوا کارٹون دیکھ رہے تھے؟

بہت خوبصورت ہے نا۔۔۔۔۔!اس کو پہلا انعام ملا ہے۔

لگتا ہے آپ کو کارٹونس سے دلچسپی ہے۔

عمران: جی ہاں! ہم سب کو کارٹونس سے دلچسپی ہے۔

استاد: اچھا بچو۔آج ہم ہندوستان کے ایک مشہور کارٹونسٹ کے بارے میں پڑھیں گے۔یہ کوئی اور نہیں، بلکہ ہماری ہی ریاست یعنی ریاست کرناٹک سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کا پورا نام راسی پورم کرشنا سوامی ائیر لکشمن ہے، جو آر۔کے۔لکشمن کے نام سے مشہور ہیں۔ان کی پیدائش 24 اکتوبر 1921ء کو میسور میں ہوئی۔

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

بچپن کے ایک واقعے نے ان کو کارٹونسٹ بنا دیا۔

انہوں نے پیپل کے پتے پر اپنے استاد کی تصویر بنائی تھی ۔ استاد بہت خوش ہوئے ان کی بڑی تعریف کی، جس سے ان کی ہمت بندھی، کارٹون بنانے کا شوق اور زیادہ ہوا۔ وہ اپنے گھر کے فرش، دیواروں، دروازوں پر اور اسکول میں مختلف مزاحیہ تصاویر بناتے تھے۔ وہ خود لکھتے ہیں۔

''میں میرے کمرے کی کھڑکی سے نظر آنے والی سوکھی ڈالیوں، پتوں، رینگنے والے جانوروں اور سامنے کی عمارت کی چھت پر مختلف انداز سے بیٹھنے والے کوؤں کی تصاویر بناتا تھا''۔



ہائی اسکول کی تعلیم کے بعد آر۔ کے۔ لکشمن نے چاہا کہ ممبئی کے مصوری کے جے جے کالج میں داخلہ لیں، مگر انہیں وہاں داخلہ نہیں ملا۔ کہا گیا کہ ان کی مصوری میں گہرائی نہیں ہے۔ چنانچہ انہوں نے میسور یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے اپنے مصوری کے مشغلے کو جاری رکھا۔ سوراجیہ، سوتنترا اور علاقائی اخبار کے لئے سیاسی کارٹون بنائے، اس کے علاوہ ''ناردا'' پر بننے والی کارٹون فلم اور دیگر فلموں کے لئے بھی انہوں نے کارٹون بنائے۔ ان کے بنائے ہوئے مشہور کارٹونوں میں ''کامن مین'' اور ایشین پینٹ کا مشہور ''گٹو'' یعنی میاسکاٹ یادگار ہیں۔

NCTB @ RIGHTS NOT TO BE REPUBLISHED

لکشمن نے چند ناول بھی لکھے۔ انہوں نے اپنے بڑے بھائی آر۔ کے۔ نارائن کی مالگوڈی کہانیوں پر بھی کام کیا۔ جس کی بدولت آج وہ ایک مثالی کارٹونسٹ مانے جاتے ہیں۔

آر۔ کے۔ لکشمن کو سراہتے ہوئے انہیں اعزازات اور انعامات سے نوازا گیا۔ جن میں ''پدما بھوشن'' ''رامن میگسیسے'' ''درگارتنا گولڈ میڈل'' اور ''جی۔ ڈی۔ گوئنکا'' ایوارڈ شامل ہیں۔ آر کے لکشمن 26 جنوری 2015 کو اس دنیا سے رخصت ہوئے

پیارے بچو! ۔۔۔۔۔ آر۔ کے۔ لکشمن کی طرح آپ بھی اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو ابھار کر انہی کی طرح محنت اور لگن سے اپنا اور اپنے پیارے وطن بھارت کا نام روشن کر سکتے ہو۔





''گٹو''

@KTRS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

اطلاع = خبر

کارٹون = تمسخرآمیز تصویر

دلچسپی = شوق

واقعہ = حال، ماجرا

پیپل = ایک سایہ دار درخت

مزاحیہ = جس میں ہنسی مذاق ہو

مصوری = تصویر بنانے کا ہنر

مشغلہ = کام

II. غور کیجئے۔

1- آر۔کے۔لکشمن ہندوستان کے ایک مشہور کارٹونسٹ ہیں۔

2- آر۔کے لکشمن نے پیپل کے پتے پر اپنے استاد کی تصویر بنائی۔

3- آر۔کے لکشمن نے میسور یونیورسٹی سے بی، اے، کی ڈگری حاصل کی۔

4- آر۔کے لکشمن کو پدما بھوشن، وغیرہ خطابات سے نوازا گیا۔

III. سوچئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- آر۔کے لکشمن کون ہیں؟

2- آر۔کے لکشمن کا پورا نام کیا ہے؟

3- آر۔کے لکشمن کی پیدائش کہاں ہوئی؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

4- آر۔کے لکشمن کو ممبئی کے جے جے کالج میں داخلہ کیوں نہیں ملا؟

5- آر۔کے لکشمن کو، کون کونسے اعزازات سے نوازا گیا؟

6- آر۔کے لکشمن نے کن اخباروں کے لئے ''سیاسی کارٹون'' بنائے؟

IV. خالی جگہوں میں نیچے لکھے ہوئے صحیح الفاظ پُر کیجئے۔

کارٹونسٹ | کامن مین | 1921ء | مصوری | ناول

1- آر۔کے لکشمن کی پیدائش ۔۔۔میں ہوئی۔

2- بچپن کے ایک واقعے نے انہیں ۔۔۔۔بنا دیا۔

3- آر۔کے لکشمن کے بنائے ہوئے کارٹونوں میں ۔۔۔۔اور گٹو مشہور ہیں۔

4- آر۔کے لکشمن نے ۔۔۔۔کا مشغلہ جاری رکھا۔

5- آر۔کے۔لکشمن نے چند۔۔۔۔بھی لکھے۔

V. مثال کے مطابق نیچے دیئے گئے الفاظ کے آگے یا پیچھے حرف یا حروف کا اضافہ کر کے دوسرا نیا لفظ بنائیے۔

مثال: کمر ⟵ کمرہ ⟵ مکان کا ایک حصہ

الفاظ	نیا لفظ	نئے لفظ کے معنی
باز		جہاں بہت سی دکانیں ہوں۔
کان		گھر کا دوسرا نام
اُلو		ریچھ کا دوسرا نام
رات		شادی میں شریک ہونے والے لوگوں کا مجمع
دام		سوکھا میوہ

NOT TO BE REPUBLISHED © SCERT

VI. ''ا'' ''ع'' کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجئے۔

ـــــستاد	اطلاـــــ	جماـــت	دیوـــــر	ـــــورت

VII. مثال کے مطابق دیئے ہوئے الفاظ کے حروف کی مدد سے مختلف الفاظ بنایئے۔

مثال: کارٹون:۔ کار، نوٹ، اور، کان، ناک، نور، کاٹ۔

دیواروں= ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ

دروازوں= ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ

انعامات = ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ

نادان = ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ

VIII. ان لفظوں کی ''جمع'' لکھئے۔

واحد	انعام	ریاست	استاد	دیوار	دروازہ	جانور
جمع						

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

آر۔ کے۔ لکشمن کے چند مشہور کارٹونس اکٹھا کیجئے اور اپنی بیاض میں چسپاں کیجئے اور اخبارات میں جو کارٹونس شائع ہوتے ہیں انہیں بھی اکٹھا کیجئے۔

☆☆☆

سبق:10

راگی

I2L3E8



''استانی صاحبہ جماعتی کمرے میں سلام کرتے ہوئے داخل ہوتی ہیں تمام طلباء احتراماً کھڑے ہو جاتے ہیں پھر استانی صاحبہ سے بیٹھنے کا اشارہ پا کر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جاتے ہیں''۔

استانی : پیارے بچو!۔تمہیں معلوم ہوگا کہ ہمارا ملک ہندوستان زراعتی ملک کہلاتا ہے۔یہاں بہت ساری فصلیں اگائی جاتی ہیں۔کیا تم ان کے نام بتا سکتے ہو۔۔۔؟

ثانیہ : جی ہاں ٹیچر۔۔۔!میں بتا سکتی ہوں۔

استانی : اچھا۔۔۔بتاؤ

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

ثانیہ : چاول، گیہوں، جوار، راگی، مکئی وغیرہ۔

استانی : شاباش۔۔۔۔یہ تمام اچھے غلے ہیں جو غذائی فصلیں کہلاتی ہیں۔
اچھا۔۔۔۔۔۔۔تو بتاؤ گیہوں اور چاول کے علاوہ کرناٹک میں
کس اناج کا استعمال زیادہ ہوتا ہے؟

عامر : کرناٹک میں گیہوں اور چاول کے ساتھ راگی کا استعمال زیادہ ہوتا
ہے۔

استانی : شاباش۔۔۔۔! شاباش!!۔۔ بالکل صحیح ۔۔۔راگی بہت سرد اور
غذائیت والا اناج ہے۔
ہندوستان کے بعض علاقوں میں اس کی بہت زیادہ کاشت کی جاتی ہے
تقریباً چار ہزار سال سے اس کی کاشت کی جارہی ہے۔جدید
تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ راگی میں معدنیات، پروٹین، نشاستہ
اور کیلشیم وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

دانیہ : ٹیچر۔۔۔''پروٹین'' کسے کہتے ہیں؟

استانی : دانیہ۔۔۔۔تم نے بہت اچھا سوال کیا۔''کیمیائی اجزاء کا مجموعہ جو
جانداروں کے خلیوں کا ایک لازمی حصہ ہوتا ہے۔ پروٹین کہلاتا ہے''
یہ پروٹین گوشت، دودھ اور بیجوں سے حاصل ہوتا ہے۔
اچھا یہ بتاؤ ہندوستان میں راگی کی کاشت زیادہ کہاں ہوتی ہے؟

سلمیٰ : میں بتاؤں گی ٹیچر ! ہندوستان میں راگی کی کاشت زیادہ تر
کرناٹک میں ہوتی ہے۔

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

استانی : بہت خوب۔۔۔!۔اچھا سنو۔! کرناٹک کے علاوہ راگی کی کاشت آندھرا پردیش، تملناڈو اور مہاراشٹرا میں بھی ہوتی ہے۔

صائمہ : ٹیچر۔۔۔!۔۔راگی کے استعمال سے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟

اُستانی : راگی کے استعمال سے جسم کو طاقت وقوت حاصل ہوتی ہے۔شکر کی بیماری یعنی ذیابیطس کے مریضوں کے لئے یہ بے حد مفید ہے۔اس کے علاوہ راگی کو دَوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بشریٰ : ٹیچر۔۔!۔۔روزمرّہ کی غذاؤں میں راگی کا استعمال کیسے ہوتا ہے؟

اُستانی : شاباش۔!۔یہ تو بہت ہی اچھا سوال ہے۔
راگی سے مختلف قسم کے پکوان بنتے ہیں۔جیسے راگی کا حلوہ یعنی راگی مُدّے، راگی کی روٹی وغیرہ۔یہ بازار میں دستیاب ہونے والے بسکٹ میں بھی راگی استعمال ہوتی ہے اور دودھ میں ملا کر پینے کے لئے ''راگی مالٹ'' وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
اچھا تو بچو۔۔۔!۔۔۔اب تک ہم نے راگی کی پیداوار اور اس کے فوائد پر کافی معلومات حاصل کر لی ہیں۔اب ہم بھی اپنی غذا میں راگی کو شامل کریں گے اور اپنے جسم کو چست اور صحت مند بنائے رکھیں گے جسم چست اور توانا ہوگا تو بیماریاں ہم سے دور رہیں گی۔



@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھیے اور سمجھیے۔

غلہ	=	اناج	وسیع	=	زیادہ پھیلا ہوا
خشکی	=	سوکھا پن	نشاستہ	=	گیہوں کا ست
پروٹین	=	خوراک کا ایک اہم جزو	خاصیت	=	عادت، صفت
مفید	=	فائدہ مند	دستیاب	=	حاصل ہونا

II. غور کیجیے۔

☆ راگی، جوار، مکئی، باجرہ، گیہوں وغیرہ غذائی فصلیں ہیں۔

☆ راگی بہت سرد اور غذائیت والا اناج ہے۔

☆ ہندوستان میں راگی 4000 سال سے اگائی جارہی ہے۔

☆ پروٹین' کیمیائی اجزاء کا کثیر مجموعہ جو جانداروں کے خلیوں کا ایک لازمی حصہ ہوتا ہے۔

☆ ''راگی''، شکر کے مریضوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

☆ جسم چست اور صحت مند ہوگا تو بیماریاں ہم سے دور رہیں گی۔

III. سوچیے، سمجھیے اور لکھیے۔

1- ہمارے ملک میں اگائی جانے والی چند فصلوں کے نام لکھیے؟

2- کرناٹک میں زیادہ تر کس اناج کا استعمال ہوتا ہے؟

3- ہندوستان میں راگی کی کاشت کہاں کہاں ہوتی ہے؟

4- راگی کے استعمال کے کوئی دو فائدے بتلایئے؟

5- راگی سے بننے والی کوئی چار اشیاء کے نام لکھیئے؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. ان دائروں میں لکھے ہوئے حروف کی مدد سے نیچے دئے گئے ہر لفظ کے دو متعلقہ الفاظ بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھئے۔

اُ	س	ت	ا	د
ش	ر	د	ا	ل
ا	پ	ا	گ	ی
گ	ر	و	ٹ	ی
ر	چ	ر	ب	ن
د	ص	ح	ی	چ
ب	ا	ت	م	س
چ	ج	ر	ن	ت
ا	و	ل	ہ	د

NOT TO BE REPUBLISHED @KIBS

1- اسکول : _____ _____

2- کاشت : _____ _____

3- اناج : _____ _____

4- غذائیت : _____ _____

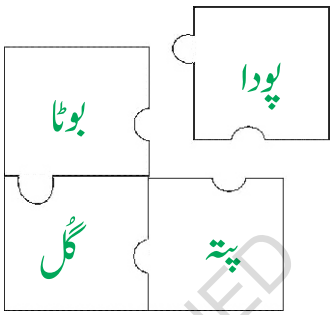
5- جسم : _____ _____



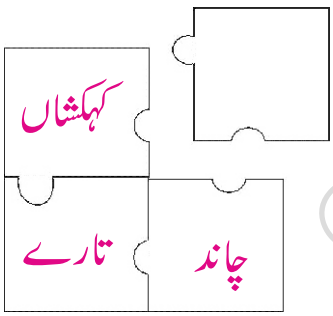
NOT TO BE REPUBLISHED © KTBS

V. مثال کے مطابق قوسین میں دیے گئے الفاظ سے متعلقہ الفاظ چن کر مربعوں کے خالی خانوں میں لکھئے: (آسمان، پھل، کرناٹک، پروٹین)

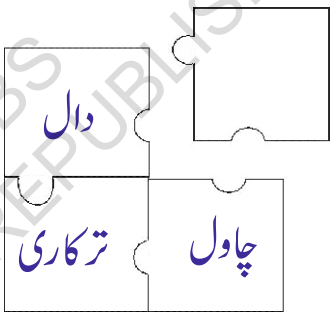
مثال: پودا۔ بوٹا۔ پتہ۔ گل



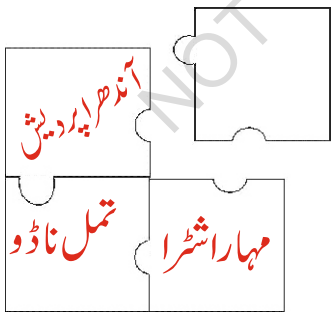
3



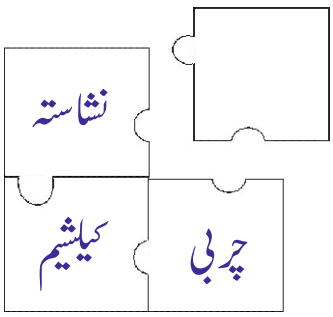
1



4

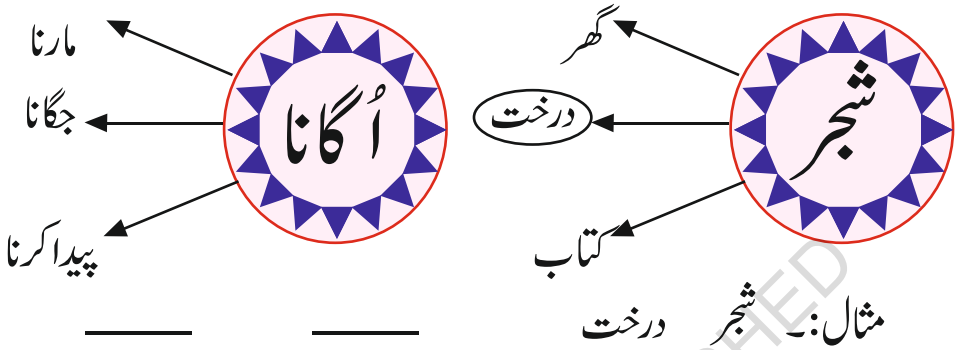


2

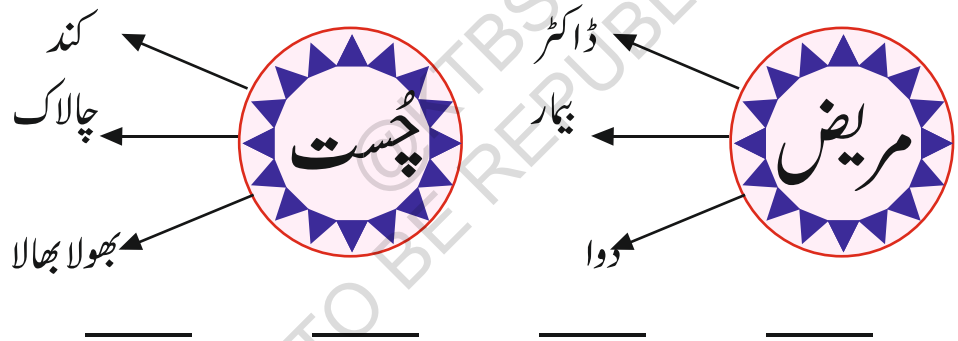


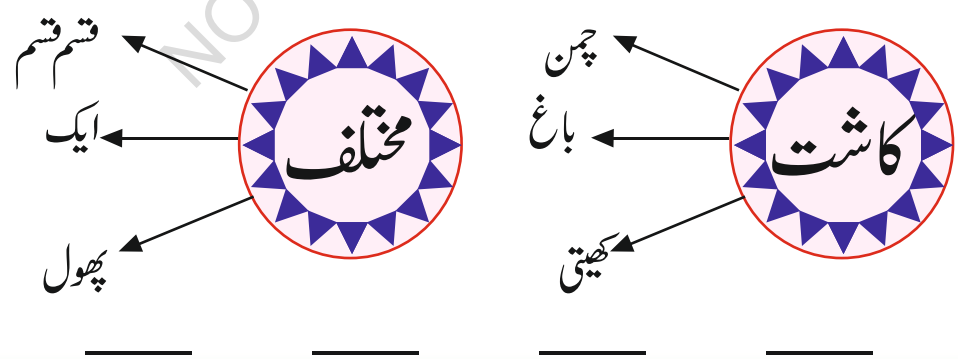
@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. مثال کے مطابق پھول کے اندر دیے گئے لفظ کے معنی دینے والے لفظ پر بیضوی نشان لگایئے اور خالی جگہوں میں لکھئے۔



مثال:۔ شجر درخت





© TBS NOT TO BE REPUBLISHED

VII. مثال کے مطابق نیچے دیے گئے الفاظ کی اضداد پتوں پر لکھی ہوئی ہیں۔
مناسب لفظ چن کر خالی خانوں میں لکھئے:

مثال:۔ داخل — خارج



1- اچھا ____

2- سرد ____

3- زیادہ ____

4- سوال ____

5- فائدہ ____

6- آج ____

7- چست ____

8- اندر ____

9- اوپر ____

@KTBS TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

ان تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان فصلوں کے نام لکھئے۔







☆☆☆

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:11

ترانۂ علم

M3C3V1



© TBB NOT TO BE REPUBLISHED

علم کا پرچم ہاتھ میں لے کر　　آؤ بچو! جائیں گھر گھر
علم و ہنر کی بات بتائیں　　سب کے دل میں جوت جگائیں
سب کو سکھائیں لکھنا پڑھنا
اور بتائیں آگے بڑھنا

حکمت اس میں دولت اس میں　　قوم کی اپنی عزت اس میں
اٹھیں پورا زور لگا دیں　　سب کو اچھی بات بتا دیں
علم کا پرچم ہاتھ میں لے کر
آؤ بچو! جائیں گھر گھر

I. سوچئے اور سمجھئے:

پرچم = جھنڈا، نشان، علم

ہنر = فن، کاری گری

جوت = روشنی

حکمت = عقل مندی، دانائی

II. غور کیجئے۔

1- اس نظم کو ترانہ کی شکل میں بھی گا سکتے ہیں۔

2- نظم میں علم کی اہمیت کا اظہار کیا گیا ہے۔

3- قوم کی عزت، دولت اور حکمت، علم ہی سے ہے۔

4- ہر شخص کو چاہئے کہ وہ علم حاصل کرے۔

III. سوچئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- بچوں کے ہاتھ میں کیا ہونا چاہیے؟

2- بچوں کو کہاں جانے کے لئے کہا گیا؟

3- کیا سیکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی؟

4- علم میں کیا کیا چیزیں چھپی ہوئی ہیں؟

5- سب کو کونسی بات بتانی ہے؟

6- علم حاصل کرنے میں کس کی عزت ہے؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. موزوں الفاظ سے خانہ پری کیجئے۔

عزت	پرچم	دولت	گھر گھر

1- علم کا _____ ہاتھ میں لے کر

2- آؤ بچو! جائیں _____

3- حکمت اس میں _____ اس میں

4- قوم کی اپنی _____ اس میں

V. واحد اور جمع تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھئے۔

واحد			
جمع			

علم	گھروں	باتیں	ہاتھوں
ترانہ	دل	اقوام	حکمت

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. ان الفاظ کو لکھئے۔

1- بتائیں _____ _____ _____ _____

2- جگائیں _____ _____ _____ _____

3- جائیں _____ _____ _____ _____

4- اٹھائیں _____ _____ _____ _____

عملی کام:

''علم'' سے متعلق دیگر نظمیں بچوں کو سنائیں
اور ایسی ہی نظمیں اکٹھا کرنے کے لئے کہیں۔

☆☆☆

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:12

دانتوں کی صحت اب اپنے ہاتھ

R4H8R7



@NOT TO BE REPUBLISHED

ماں فیضان کو یوں روتا دیکھ کر گھبرا گئی۔ فیضان کی چھوٹی بہن صدف بھی پریشان تھی۔ ماں نے رونے کی وجہ دریافت کرتے ہوئے پوچھا۔

ماں : کیا بات ہوئی بیٹا؟ کیوں رو رہے ہو؟

فیضان: دانت درد کر رہا ہے۔

صدف: بھیّا تو مدرسہ جاتے ہوئے بھی درد کی شکایت کر رہے تھے۔

ماں : گھبراؤ نہیں بیٹا! ابھی دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس جائیں گے سب ٹھیک ہو جائے گا۔

صدف: ہاں! چلو میں بھی ساتھ چلتی ہوں۔

(تینوں تیار ہو کر ڈاکٹر کی کلینک جاتے ہیں)

فیضان: امّی شاید ڈاکٹر صاحب کسی مریض کا معائنہ کر رہے ہیں۔ اندر سے مشین چلنے کی عجیب وغریب آوازیں آ رہی ہیں۔

ماں : ہاں بیٹا' آؤ بیٹھ کر ہم اپنی باری کا انتظار کر لیں اور دیکھو یہاں دانتوں کی پاکی صفائی سے متعلق اشتہارات آویزاں ہیں۔ ذرا انھیں پڑھ لو۔

دانتوں کی صحت کے لئے ضروری ہدایات

1- رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد دانتوں کو اچھی طرح برش سے صاف کر لیں۔

2- برش کو آگے پیچھے چلانے کی بجائے اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی جانب چلائیں۔

3- برش کو زور سے گھسیں اور نہ ہی زیادہ دیر تک گھستے رہیں۔

4- برش کرنے کے بعد انگلیوں سے مسوڑھوں کی مالش کریں اور زبان کو اچھی طرح صاف کر لیں۔

5- ہر کھانے کے بعد اچھی طرح کلی کر لیں۔

6- زیادہ گرم یا زیادہ ٹھنڈی غذا نہ کھائیں۔

7- زیادہ سخت چیزوں کو دانتوں سے توڑنے یا کترنے کی کوشش نہ کریں۔





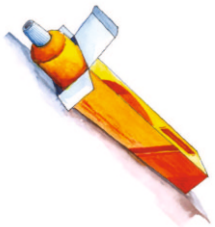
صدف: صبح اٹھنے کے بعد برش کر لیتی ہوں' ورنہ منہ سے بدبو آتی ہے۔ لیکن

@KBSE NOT TO BE REPUBLISHED

ماں!۔۔۔سونے سے پہلے برش کرنا کیوں ضروری ہے؟

ماں : بیٹی!۔جب ہم کچھ کھاتے ہیں' تو بہت سارے غذائی اجزاء ہمارے دانتوں کے درمیان پھنسے رہ جاتے ہیں۔ چوں کہ رات میں ہم آٹھ سے دس گھنٹے سوتے ہیں۔اس عرصے میں وہ اجزاء سڑنے لگتے ہیں۔ ان میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ان سے نہ صرف ہمارے منہ سے بدبو آتی ہے' بلکہ ہمارے دانت بھی سڑ جاتے ہیں۔

ماں : چلو اندر' ڈاکٹر صاحب بلا رہے ہیں؟



ڈاکٹر : کہو فیضان! کیسے آنا ہوا؟ خیریت تو ہے؟

فیضان: ڈاکٹر صاحب' کیا بتاؤں صبح سے دانتوں میں درد ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر : گھبراؤ نہیں! ہم ابھی دیکھتے ہیں۔یہاں کرسی پر آرام سے لیٹ جاؤ اور بڑا سا منہ کھول کر دکھاؤ۔

ماں : کیا ہوا ہے ڈاکٹر صاحب؟

ڈاکٹر: فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔یہ جو دانت سیاہ پڑ گیا ہے۔وہی درد کا سبب بنا ہوا ہے۔ویسے بھی یہ دانت گرنے ہی والا ہے۔پھر یہاں دوسرا نیا دانت آ جائے گا۔میں نسخہ لکھ دوں گا' البتہ آئندہ دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھنا۔

فیضان: ڈاکٹر صاحب' آج کے بعد میں اپنے دانتوں کی صفائی کا پورا پورا خیال رکھوں گا۔لیکن میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ زیادہ گرم یا زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے دانت کیوں خراب ہوتے ہیں؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

ڈاکٹر : فیضان، تم نے یہ اچھا سوال کیا ہے۔ زیادہ گرم یا زیادہ ٹھنڈی چیزیں ہمارے منہ اور دانتوں کے خلیوں کو بے حس کر دیتی ہیں۔ اسی طرح جب ہم زیادہ سخت چیزوں کو دانتوں سے کترتے یا توڑتے ہیں تو دانتوں پر اس کا بڑا اثر پڑتا ہے اور دانت کمزور ہو جاتے ہیں۔

فیضان : بعض لوگ برش کے بجائے مسواک یا داتن کا استعمال کرتے ہیں، کیا ان کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے؟



ڈاکٹر : ہاں! مسواک اور داتن میں جراثیم کو مارنے والے کیمیائی اجزاء ہوتے ہیں جو دانتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ دانتوں کی صحت کو برقرار رکھنے کا یہ نہایت قدیم اور موثر طریقہ ہے۔ مسواک کا استعمال کرنا تو سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہے۔

ماں: ڈاکٹر صاحب!۔۔۔ آپ نے دانتوں کی صفائی اور ان کی صحت کے بارے میں بہت ساری معلومات فراہم کیں، میں آپ کی شکر گزار ہوں۔ سچ ہے، ہم صحیح طریقوں پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔



NOT TO BE REPUBLISHED © KTES

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

شکایت = گلہ
آویزاں = لٹکا ہوا
عرصہ = مدت
سنت = نبیؐ کا طریقہ
نسخہ = تجویز کردہ دوائی
داتن = مسواک جیسی ایک لکڑی
موثر = اثر دار
جراثیم = بیماریاں پیدا کرنے والے چھوٹے کیڑے

اشتہار = اعلانی پرچہ
مالش = ملنا
سیاہ = کالا
بےحس = بےاثر
قدیم = پرانا
برقرار = قائم

II. غور کیجئے۔

☆ سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد دانتوں کی صفائی ضروری ہے۔
☆ ہر کھانے کے بعد اچھّی طرح کلّی کرنی چاہیے۔
☆ زیادہ گرم یا زیادہ ٹھنڈی اور سخت چیزوں سے دانتوں کو نقصان ہوتا ہے۔

III. سوچئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- ہر کھانے کے بعد اچھی طرح کلّی کرنی چاہیے۔ کیوں؟
2- صدف کی پریشانی کی وجہ کیا تھی؟
3- منہ سے بدبو آنے کی وجہ کیا ہے؟
4- زیادہ گرم یا ٹھنڈی چیزیں کھانے سے دانت خراب ہوتے ہیں۔ کیوں؟
5- اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے زیادہ فائدہ کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے؟

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

III. خالی جگہوں کو نیچے دئے ہوئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

مسواک　مریض　کلی　ٹھنڈی　جراثیم

1- ڈاکٹر صاحب _____ کا معائنہ کر رہے ہیں۔

2- ہر کھانے کے بعد اچھی طرح _____ کر لیں۔

3- زیادہ گرم یا زیادہ _____ غذا نہ کھائیں۔

4- بعض لوگ برش کے بجائے _____ کا استعمال کرتے ہیں۔

5- مسواک اور دانتن میں _____ کو مارنے والے کیمیائی اجزاء ہوتے ہیں۔

V. مثال کے مطابق دئے گئے الفاظ میں 'وں' کا اضافہ کر کے جمع بنائیے۔

مثال: دانت _____ = دانتوں

مشین _____ = _____

ضرورت _____ = _____

ڈاکٹر _____ = _____

برش _____ = _____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. مثال کے مطابق دیئے ہوئے الفاظ کے حروف اُلٹ پھیر سے مختلف بامعنی الفاظ بنائیں:

مثال: دریافت: یار، دریا، فرد، یار، دار

شکرگزار: _____ کلینک : _____

اندر : _____ آرام : _____

VII. دونوں طرف سے بننے والے الفاظ بنائیں:

1- _____ 9- _____

2- _____ 10- _____

3- _____ 11- _____

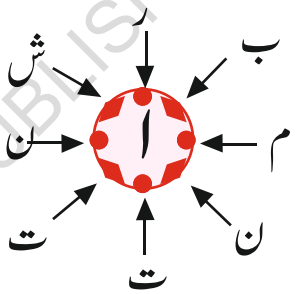
4- _____ 12- _____

5- _____ 13- _____

6- _____ 14- _____

7- _____ 15- _____

8- _____ 16- _____



1- _____ 9- _____

2- _____ 10- _____

3- _____ 11- _____

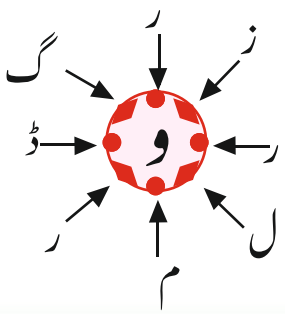
4- _____ 12- _____

5- _____ 13- _____

6- _____ 14- _____

7- _____ 15- _____

8- _____ 16- _____



@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VIII. سبق میں لفظ ''ڈاکٹر صاحب'' آیا ہے۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں کے آگے ''صاحب'' لگا کر لکھئے:

☆ والد + _____ = _____

☆ استاد + _____ = _____

☆ بھائی + _____ = _____

☆ ماسٹر + _____ = _____

IX. ان الفاظ کے نیچے ان کی ضد لکھئے۔

سفید	جدید	طاقتور	اندرونی	بیماری	نقصان	چھوٹ	خوش بو

X. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

مریض　انتظار　درمیان　کمزور

_____

_____

_____

_____

عملی کام: ڈینٹل کلینک جا کر وہاں آویزاں اشتہارات پڑھیں۔

☆☆☆

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:13

درختوں کی کہانی انہیں کی زبانی

F9G7C5



گرمیوں کی دوپہر تھی۔ گاؤں پر خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ ایسے میں ایک بچہ ہاتھ میں کتاب لئے اپنے گھر سے نکلا اور قریب کے باغ میں ایک گھنے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنا سبق یاد کرنے لگا۔ ذرا سستی آئی تو تنے سے پشت لگالی۔ باغ کی خوش گوار اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے اسے نیند آ گئی۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ درختوں نے اس سے بولنا شروع کر دیا ہے۔ وہ جس درخت کے نیچے تھا، اس نے کہنا شروع کیا۔

''میرے ننھے دوست! اللہ نے جہاں تمہیں اور بہت سی نعمتیں ہوا، پانی، دھوپ وغیرہ عطا فرمائی ہیں، وہاں اس نے ہمیں بھی تمہاری خدمت پر مامور کیا ہے۔ یہ صحیح ہے

© NOT TO BE REPUBLISHED

کہ ہم دیگر جانداروں مثلاً اونٹوں، گھوڑوں اور بیلوں کی طرح چلتے پھرتے اور بھاگتے دوڑتے نہیں ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ ہم نکمے اور بے کار ہیں۔ گرمی کے موسم میں جب تم اسکول سے گھر آتے ہو تو ہم راستے میں تم پر سایہ کرتے ہیں۔ جب تمہیں کوئی جائے پناہ نہیں ملتی تو سیدھے ہماری طرف بھاگے آتے ہو۔ ہم تمہیں ہر موسم میں پھل پھلاری بھی پیش کرتے ہیں کبھی آم، کبھی امرود (جام) کبھی سیب، کبھی سیتا پھل (شریفہ) کبھی انگور، کبھی کچھ اور"۔

ایک دوسرے درخت نے پہلے درخت کی تائید کی، وہ کہنے لگا بعض پھل تو ہم تمہیں ایسے دیتے ہیں کہ ایک بار خرید لو اور مہینوں کھاتے رہو، خراب ہونے کا کوئی خطرہ ہی نہیں۔ کیا بادام، اخروٹ، پستے وغیرہ ایسے ہی پھل نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔؟"



© KBSS NOT TO BE REPUBLISHED

ابھی دوسرا درخت اپنی بات ختم ہی کر پایا تھا کہ ایک اور درخت بول اٹھا۔

''تمہارے مکان کے دروازے، کھڑکیاں، میز، کرسیاں اور دوسری ضرورت کی بے شمار چیزیں جس لکڑی سے بنائی جاتی ہیں وہ بھی تو ہم سے حاصل کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایندھن کے لئے تمہیں لکڑی اور کوئلے کی جتنی ضرورت ہوتی ہے، وہ بھی ہم ہی پوری کرتے ہیں۔

ابھی وہ درخت سانس لینے کو رکا ہی تھا کہ ایک اور درخت نے بولنا شروع کیا۔

''ہم سے تمہیں ان گنت فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ ربڑ جس سے تم اپنے غلط الفاظ اور ہندسے مٹاتے ہو، اور یہ گوند جس سے تم اپنی کاپیوں میں خوب صورت تصویریں چپکاتے ہو، ہم ہی نے تمہیں دی ہیں''۔

''اور یہ کاغذ'' پہلے درخت نے اس کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا: ''یہ بھی تو اکثر ہم سے بنتا ہے۔ اگر کاغذ نہ ہو تو کتابیں اور کاپیاں بھی نہ ہوں''۔

اتنے میں دور سے ایک درخت نے بولنا شروع کیا۔

''تمہاری زندگی اور صحت کا دارومدار صاف ہوا پر ہے۔ ہم گندی ہوا اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اور تمہیں صاف ہوا دیتے ہیں تاکہ تم صحت مند رہو۔''

پاس ہی سے ایک نوجوان درخت بولا:

''بارش بھی ہماری وجہ سے ہوتی ہے، جس سے موسم خوش گوار رہتا ہے۔ زمین



NOT TO BE REPUBLISHED

خوب صورت نظر آتی ہے، پرندے بھی ہم پر بسیرا کرتے ہیں، یہاں تک کہ ہم تمہاری بیماری میں بھی تمہارا ساتھ نہیں چھوڑتے۔ ہمارے ہی پھلوں، پتوں، بیجوں، جڑوں، پھولوں اور چھال سے دوائیاں بنتی ہیں، جن کے استعمال سے تمہاری بیماریاں ٹھیک ہوجاتی ہیں، لیکن تم ہی میں سے کچھ لوگ ہم درختوں اور پودوں سے فائدہ اٹھانے کے بجائے صحت کے لئے نقصان دہ نشہ آور اشیاء بھی تیار کر کے استعمال کرتے ہیں۔



NOT TO BE REPUBLISHED

اتنے میں ایک بوڑھے درخت نے شفقت سے کہا:۔

''لیکن بیٹے۔۔۔! جہاں ہم تمہاری اتنی خدمت کرتے ہیں، وہاں تمہارا بھی تو فرض بنتا ہے کہ ہماری کچھ نہ کچھ خدمت اور دیکھ بھال کرو۔ راہ چلتے ہوئے ہماری ٹہنیاں اور ڈالیاں نہ توڑو، پتے نہ نوچو اور کھیل ہی کھیل میں ہمارے نرم و نازک بچوں کو زمین سے نہ اکھاڑو۔ تمہیں چاہیئے کہ ہمیں نقصان پہنچانے کے بجائے ہماری حفاظت اور دیکھ بھال کرو۔ ہماری تعداد بڑھانے کی کوشش کرو اور اگر غور کرو تو اس میں بھی تمہاری ہی فائدہ ہے۔''

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

پشت	=	پیٹھ	مامور	=	کام پر لگا ہوا
تائید کرنا	=	طرف داری کرنا	خوش گوار	=	سہانا
نشہ آور	=	نشہ لانے والی	شفقت	=	محبت
ان گنت	=	بے شمار	جذب کر لینا	=	اپنے اندر سمو لینا

II. غور کیجئے۔

- درخت، دیگر جانداروں کی طرح چلتے پھرتے اور بھاگتے دوڑتے نہیں ہیں۔
- بادام، اخروٹ، پستہ ایسے پھل ہیں جو مہینوں تک خراب نہیں ہوتے۔
- درخت سے ربڑ، گوند اور کاغذ حاصل ہوتا ہے۔
- پرندے درختوں پر بسیرا کرتے ہیں۔

III. سوچئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- بچہ درخت کے نیچے کیوں بیٹھا؟

2- بچے نے خواب میں کیا دیکھا؟

3- درختوں سے حاصل ہونے والے چند پھلوں کے نام بتایئے؟

4- درختوں سے ہمیں کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

5- دوائیاں کس سے بنتی ہیں؟

6- درختوں کی حفاظت کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. خالی جگہوں میں نیچے لکھے ہوئے صحیح الفاظ پُر کیجئے۔

ٹھنڈی	دوپہر	دارومدار	ٹہنیاں	کتابیں

1- گرمیوں کی _____ تھی۔

2- باغ کی خوش گوار اور _____ ہوا سے اسے نیند آ گئی۔

3- اگر کاغذ نہ ہو تو _____ اور کاپیاں بھی نہ ہوں۔

4- تمہاری زندگی اور صحت کا _____ صاف ہوا پر ہے۔

5- راہ چلتے ہوئے ہماری _____ نہ توڑو۔

V. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

قریب دھوپ خدمت گرمی دارومدار

قریب = _____

دھوپ = _____

خدمت = _____

گرمی = _____

دارومدار = _____

VI. ان لفظوں کے نیچے ان کی جمع لکھئے۔

واحد	گرمی	نعمت	سبق	درخت	راستہ	لکڑی
جمع						

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VII. مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے الفاظ لکھیے۔

مثال

لکڑی	لکڑیاں	لکڑیوں
کھڑکی		
کرسی		
خوبی		
پھلواری		

VIII. مثال دیکھ کر الفاظ کے آخر میں 'اں' ملا کر لکھیے:

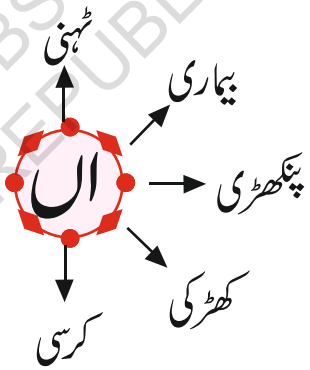
مثال : ٹہنیاں

1- _____

2- _____

3- _____

4- _____



IX. درخت کی اس تصویر میں دیے ہوئے حصوں کے نام لکھیے۔



1- گ ھ د ن س ل ہ _____

2- پ ر ن د ہ _____

3- ت ن ا _____

4- پ ت ت ہ _____

5- پ ھ و ل _____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

X. خاکے میں دیئے ہوئے حروف میں نیچے دیئے ہوئے ''الفاظ'' تلاش کیجئے۔

بادام	اخروٹ	آم	امرود	آلو بخارے	گھوڑے	بیل	سیب
مرد	عرب	انناس	مور	اُلو	مرغی	بچے	رس

	ا	گھ		ا	س	ے	ب
آ	ل	و	ب	خ	ا	ر	ے
م	ل	ڑ	ا	ر	م	ا	ل
م	و	ے	د	و	ر	ن	م
و	ب	ع	ا	ٹ	و	ن	ر
ر	چ	ر	م	ر	د	ا	غ
س	ے	ب		س	ض	س	ی

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

اپنے مدرسے میں آپ ''ایک پودا'' لگایئے اور اُس کی دیکھ بھال کیجئے۔

☆☆☆

سبق:14

ٹیپو سلطانؒ



چھے سال کا بچہ میدان میں کھیل رہا تھا۔ راستے سے گزر رہے ایک بزرگ فقیر نے اس بچے کو دیکھا اور کہا:


بندوق

”اے لڑکے ۔۔۔۔۔ تیری خوش نصیبی تجھے ایک دن ریاست کا حکمران بنائے گی اور جب وہ وقت آئے گا تو اس جگہ ایک ایسی عالی شان مسجد تعمیر کر جو زمانے میں تیری یادگار رہے“


راکٹ

زرّہ بکتر

@NTB NOT TO BE REPUBLISHED

بزرگ فقیر کی یہ باتیں سن کر اس بچے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

''بابا۔۔۔۔۔اگر میں حکمران بنوں گا تو ضرور ایسا ہی کروں گا''۔

جب وہ بچہ بڑا ہوا تو فقیر کی بات حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی۔۔۔وہ بچہ حکمران بن کر اس فقیر سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔

پیارے بچو۔۔۔۔!کیا تم جانتے ہو اس بچے کا نام کیا تھا؟

ہاں۔۔۔۔۔۔۔!

وہ مجاہد آزادی، ابوالفتح فتح علی ٹیپو سلطانؒ تھے۔ وہ جس جگہ کھیل رہے تھے وہ سری رنگا پٹن ہے۔ جہاں آج ''مسجد اعلیٰ'' ہے۔ یہ وہی یادگار تاریخی مسجد ہے جسے سلطان نے فقیر سے کئے گئے وعدے کے مطابق تعمیر کروائی۔

ٹیپو سلطانؒ 1750ء میں دیوان حیدر علی میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد کا نام حیدر علی اور والدہ کا نام فاطمہ بیگم تھا۔ بچپن میں ہی عربی، فارسی اور دیگر علوم کے ساتھ جنگ لڑنے کی خاص تربیت بھی حاصل کی' سولہ سال کی عمر میں ہی جنگوں میں حصہ لینے لگے۔ اس کم عمری میں انگریزوں کے ساتھ آزادی کی پہلی لڑائی میں ایسی بہادری دکھائی کہ انگریزوں کو میدان چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔

آپ کے والد حیدر علی کے انتقال کے بعد ٹیپو سلطانؒ نے سلطنت خداداد کی باگ ڈور سنبھالی۔ ٹیپو سلطان نیک، رحم دل اور بہادر حکمران ثابت ہوئے۔آپ نے جہاں یتیم بچوں کے لئے یتیم خانے بنوائے وہیں ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام بھی کیا۔آپ کے دربار میں ہندو اور مسلم بڑے بڑے عہدوں پر فائز تھے۔ انگریزوں کے خلاف آپ نے چار جنگیں لڑیں۔

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

ٹیپو سلطانؒ شیر کے شکار کے شوقین تھے۔ ایک دفعہ ایک فرانسیسی افسر کے ساتھ جنگل میں شیر کے شکار کو گئے تو وہاں انہیں ایک شیر دکھائی دیا۔ فرانسیسی افسر نے بندوق نکالی تو آپ نے فرانسیسی افسر کو روکا اور تلوار سے شیر کو مار ڈالا۔ اس لئے انہیں ''شیر میسور'' کے نام سے یاد کیا جانے لگا۔

ٹیپو سلطانؒ اکثر کہا کرتے تھے۔

'گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔'

1799ء میں ٹیپو سلطانؒ ہمارے اس پیارے وطن ہندوستان کو انگریزوں سے آزاد کرانے کے لئے ان سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔



NOT TO BE REPUBLISHED @KTES

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

حکمران = حکومت چلانے والا　　تعمیر = بنانا

عالی شان = شان دار　　وعدہ = اقرار

سلطنت = حکومت　　ابوالفتح = کامیابی کا باپ

II. غور کیجئے۔

☆ ٹیپو سلطانؒ نے سری رنگا پٹن میں ایک عالی شان مسجد تعمیر کروائی۔

☆ ٹیپو سلطانؒ کے والد کا نام حیدر علی اور والدہ کا نام فاطمہ بیگم تھا۔

☆ حیدر علی کے انتقال کے بعد ٹیپو سلطانؒ نے سلطنت خداداد کی باگ ڈور سنبھالی۔

☆ ٹیپو سلطانؒ کا مشہور قول ہے 'گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے'۔

☆ ٹیپو سلطان 1799ء میں انگریزوں سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

III. سوچیئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- میدان میں کون کھیل رہا تھا؟

2- بزرگ فقیر نے بچے سے کیا کہا؟

3- ٹیپو سلطانؒ کے والدین کا نام لکھیے؟

4- ٹیپو سلطانؒ نے عالی شان مسجد کی تعمیر کیوں کی؟

5- یتیم بچوں کے لئے ٹیپو سلطانؒ نے کیا انتظامات کئے؟

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

6- ٹیپو سلطانؒ کا مشہور قول کیا ہے ؟

IV. خالی جگہوں کو نیچے دیئے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجئے۔

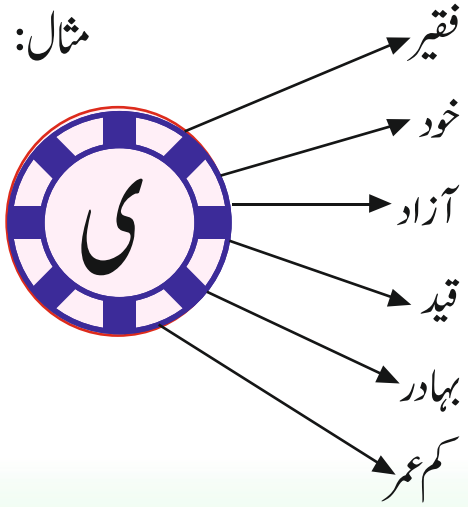
چار	بہادر	مسکراتے	جنگوں	سری رنگاپٹن	تلوار

1- بزرگ فقیر کی باتیں سن کر بچے نے _____ ہوئے جواب دیا۔
2- وہ جس جگہ کھیل رہے تھے وہ _____ ہے۔
3- ٹیپو سلطانؒ سولہ سال کی عمر میں ہی _____ میں حصہ لینے لگے۔
4- ٹیپو سلطانؒ نے شیر کو اپنی _____ سے مار ڈالا۔
5- ٹیپو سلطانؒ نے انگریزوں کے ساتھ _____ جنگیں لڑیں۔
6- ٹیپو سلطانؒ نیک رحمدل اور _____ بادشاہ تھے۔

V. مثال کے مطابق حرف ''ی'' ملا کر نئے الفاظ بنایئے۔

مثال: فقیر + ی = فقیری

_____ = _____ + _____
_____ = _____ + _____
_____ = _____ + _____
_____ = _____ + _____
_____ = _____ + _____



@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

بزرگ : _____

حکمران : _____

تربیت : _____

احترام : _____

رحم دل : _____

VII. مثال دیکھ کر نیچے دیئے ہوئے الفاظ میں 'وں' کا اضافہ کر کے لکھئے۔

مثال: فقیر فقیروں

انگریز _____

شہید _____

بہادر _____

چار _____

یتیم _____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VIII. مذکر، مونث لکھئے۔

مذکر	والد		بادشاہ		سلطان		مور
مونث		بچی		بیگم		شیرنی	

IX. لفظ خوش سے خوشی بنا ہے۔ اسی طرح نیچے دئے ہوئے الفاظ کو بدل کر لکھئے:

بہادر : _____

حکمران : _____

غریب : _____

غلام : _____

جنگل : _____

X. تصویروں کو دیکھ کر ان کے نام خالی خانوں میں لکھئے۔

نام	تصویر
	
	
	
	

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

طلباء وطالبات کو تلقین کیجئے کہ وہ ''مجاہدین آزادی''
کی تصاویر اکٹھا کر کے اپنی اپنی بیاض میں چسپاں کریں۔



NOT TO BE REPUBLISHED

☆☆☆

سبق:15

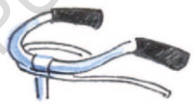
سائیکل





ٹرن ٹرن ٹرن گھنٹی بجاتی
دیکھو دیکھو سائیکل آئی





دو پہیئے اور ایک ہے ہینڈل
ایک ہے سیٹ اور دو ہیں پیڈل



جو بھی اس کو لینا چاہے
کچھ باتوں کو دھیان میں رکھّے



چاہو اگر تم اس کو چلانا
سیکھو خود پر قابو پانا



جب بھی توازن کھو بیٹھو گر
پاؤں ہے اوپر اور نیچے سر

بوجھ غریبوں کا یہ اٹھائے
سیر امیروں کو یہ کرائے

© TBS NOT TO BE REPUBLISHED

ورزش ہم کو کرواتی ہے
صحت سب کی بنواتی ہے



خرچہ نہیں ہے اس میں کوئی
جو بھی چاہو کر لو سواری



مانگے ایندھن اور نہ پانی
دھواں نہ چھوڑے سائیکل رانی

میاک ملن نے اس کو بنایا
شہرت دنیا بھر میں پایا

ٹرن ٹرن ٹرن گھنٹی بجاتی
دیکھو دیکھو سائیکل آئی

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

دھیان = خیال
قابو = اختیار
توازن = ہم وزن
ورزش = کسرت

ایندھن = جلانے کی چیزیں

شہرت = نیک نامی

صحت = تندرستی

بوجھ = وزن

II. غور کیجئے۔

★ سائیکل کے دو پہیئے اور دو پیڈل ہوتے ہیں۔

★ سائیکل غریبوں کا بوجھ اٹھاتی ہے

★ سائیکل چلانے سے ورزش ہوتی ہے۔

★ سائیکل ایندھن کے بغیر چلتی ہے۔

★ سائیکل میاک ملن کی ایجاد ہے۔

III. سوچئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- ٹرن ٹرن ٹرن گھنٹی بجاتی کیا آئی؟

2- سائیکل کے کتنے پہیئے ہوتے ہیں؟

3- سائیکل چلانے کے لئے کیا سیکھنا چاہیئے؟

4- سائیکل کس کا بوجھ اٹھاتی ہے؟

5- کم خرچ والی سواری کونسی ہے؟

6- سائیکل کس کی ایجاد ہے؟

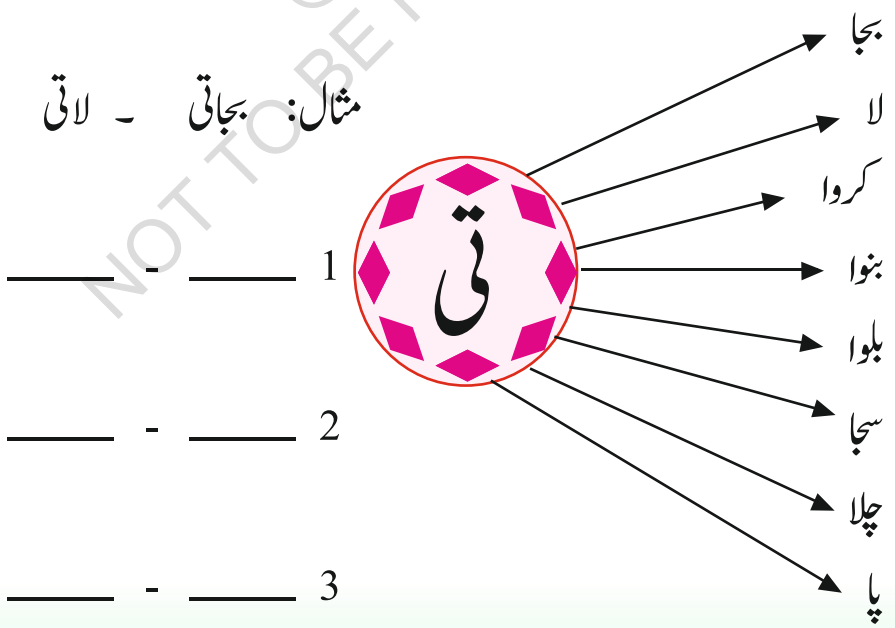
@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. ان مصرعوں کو صحیح لفظ سے پورا کیجئے۔

پیڈل	ایندھن	توازن	کرواتی	گھنٹی	امیروں

- ٹرن ٹرن ٹرن ٹرن _____ بجاتی۔
- ایک ہے سیٹ اور دو ہیں _____
- جب بھی _____ کھو بیٹھو گر۔
- سیر _____ کو یہ کرائے۔
- ورزش ہم کو _____ ہے ۔
- مانگے _____ اور نہ پانی۔

V. مثال کے مطابق لفظ ''تی'' کو ملا کر ہم وزن الفاظ بنایئے اور لکھئے۔



مثال: بجاتی ۔ لاتی

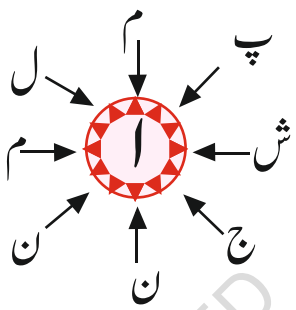
1 _____ - _____

2 _____ - _____

3 _____ - _____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. نیچے دیئے گئے خاکوں کی مدد سے دونوں طرف سے بننے والے الفاظ لکھئے۔

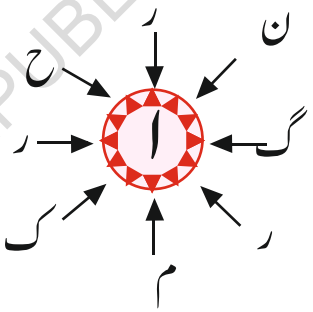


1 _____ 5 _____

2 _____ 6 _____

3 _____ 7 _____

4 _____ 8 _____



1 _____ 5 _____

2 _____ 6 _____

3 _____ 7 _____

4 _____ 8 _____

VII. مثال کے مطابق غیر متعلق الفاظ علاحدہ کرکے خالی خانوں میں لکھئے۔

مثال: سائیکل۔ پہیئے۔ پیر ۔ہینڈل = پیر

پاؤں۔ پیڈل۔ سر ۔ گردن =

ورزش۔ تندرستی۔ کسرت۔ نفرت =

بس ۔ کار ۔ ریل ۔پمپ سیٹ =

غذا ۔ پانی ۔ چائے ۔ایندھن =

پیڑ ۔ جنگل ۔ مدرسہ ۔جانور =

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VIII. نظم میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں ان کے گرد دائرہ بنائیے۔

1- ٹرن ٹرن ۔ مکان ۔ گھنٹی ۔ دکان ۔ بجاتی

2- گردن ۔ پہیئے ۔ ہینڈل ۔ بنڈل ۔ سیٹ

3- توازن ۔ بیٹھو ۔ پاؤں ۔ دربار ۔ سر

4- ورزش ۔ کسرت ۔ کرواتی ۔ صحت ۔ بگڑتی

5- خرچہ ۔ بنایا ۔ لایا ۔ دنیا ۔ پانی



VIII. ان کی جمع لکھئے۔

واحد	پہیہ	غریب	امیر	سواری	رانی	گھنٹی	دوکان
جمع							

IX. سائیکل کے ان حصوں کے نام لکھئے۔



_____ _____ _____

عملی کام:

'سائیکل' کے علاوہ دیگر ذرائع آمدورفت کی تصاویر اکٹھا کر کے طلباء کو اپنی بیاض میں چسپاں کرنے کی ہدایت دیجئے۔

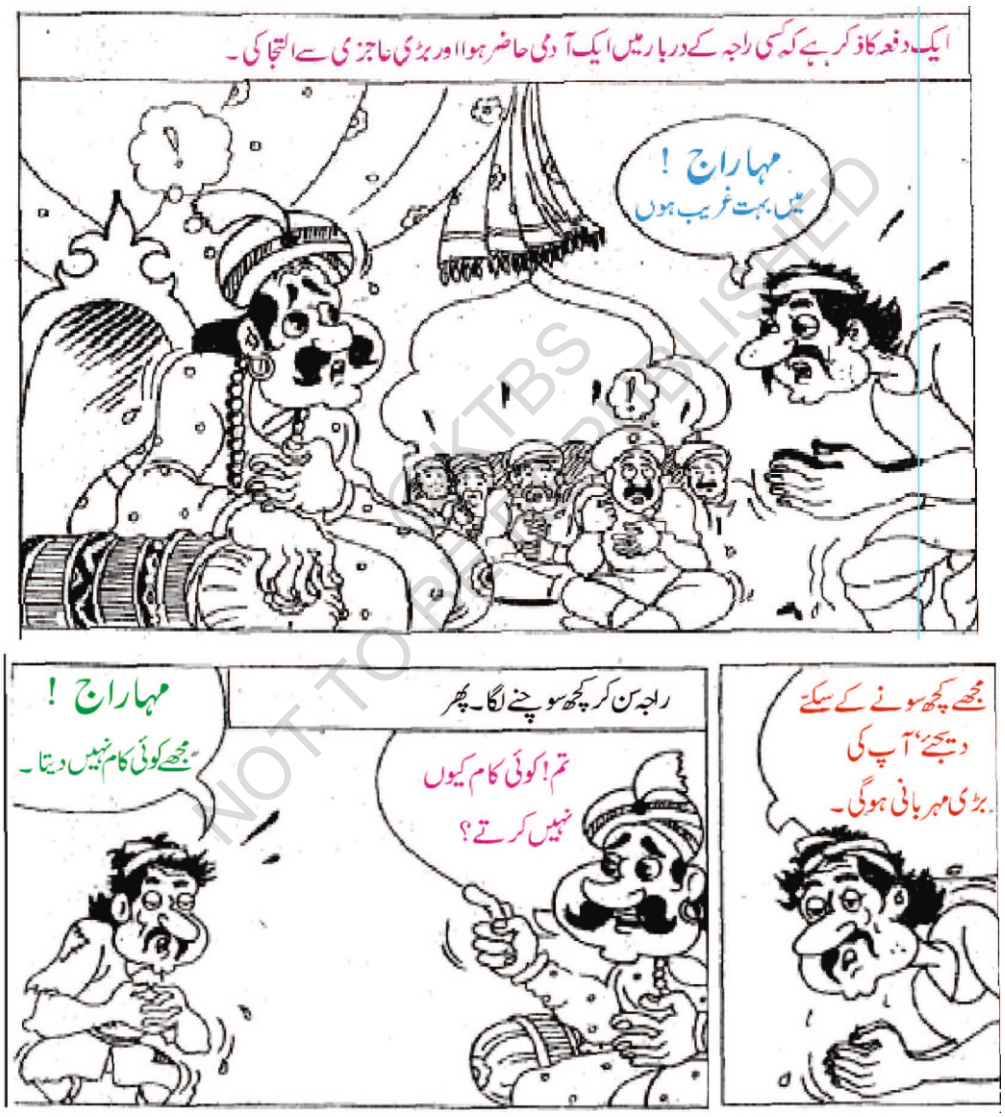
☆☆☆

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:16

وقت کی قیمت

U8V4W4



NOT TO BE PUBLISHED
©KTBS



@KTBS NOT FOR SALE PUBLISHED



NOT TO BE PUBLISHED



NOT TO BE REPUBLISHED @KTB

I. پڑھیئے اور سمجھئے۔

دفعہ	=	وقت، بار	التجا	=	آرزو کرنا، عرض کرنا
سستی	=	کاہلی	قدر	=	قیمت عزت
میلہ	=	بازار	خزانہ	=	قیمتی چیزیں جمع کرنے کی جگہ
لطف	=	مزہ	غروب	=	ڈوبنا
پچھتاوا	=	افسوس	کاہل	=	سستی کرنے والا

II. غور کیجئے۔

★ غریب آدمی نے راجہ سے سونے کے سکّے مانگے۔
★ راجہ نے غریب آدمی کو سورج چھپنے سے پہلے آجانے کی تاکید کی۔
★ سورج کے غروب ہوتے ہی خزانہ بند ہوجاتا تھا۔
★ غریب آدمی ناشتہ کرکے سایہ دار پیڑ کے نیچے سو گیا۔
★ میلہ دیکھنے کے لئے بھی غریب آدمی نے اپنا وقت برباد کیا۔
★ سورج کو ڈوبتے دیکھا تو غریب آدمی کو بادشاہ کی ہدایت یاد آئی۔
★ غریب آدمی نے عہد کیا کہ وہ پھر کبھی سستی نہیں کرے گا۔

III. سوچئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- غریب آدمی نے مہاراج سے کیا التجا کی؟
2- لوگ غریب آدمی کو کوئی کام کیوں نہیں دیتے تھے ؟
3- راجہ نے غریب آدمی کو کیا ہدایت دی تھی؟
4- غریب آدمی کو پچھتاوا کیوں ہوا؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

5- وقت کی قدر کیوں کرنی چاہیے؟

IV. موزوں الفاظ سے خانہ پُری کیجئے۔

قیمت	سوچ	خوشی	مہربانی	کام

1- راجہ صاحب پھر _____ میں پڑ گئے

2- رات بھر اسے _____ سے نیند نہیں آئی

3- مہاراج! مجھے کوئی _____ نہیں دیتا۔

4- مجھے کچھ سونے کے سکّے دے دیجئے آپ کی بڑی _____ ہوگی۔

5- کاش میں نے وقت کی _____ پہچانی ہوتی۔

V. مثال کو دیکھ کر نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے آخر میں 'ی' ملا کر نیا لفظ بنائیے۔

مثال:۔ جنگل — جنگلی

کاہل	
خیال	
دل	
کھل	
چل	

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. چاند اور تارے میں لفظ دیئے گئے ہیں۔ موزوں جوڑیوں کی ضد بنایئے۔



مثال: 1- اندر x باہر -5 _____ x _____

_____ x _____ -2 _____ x _____ -6

_____ x _____ -3 _____ x _____ -7

_____ x _____ -4 _____ x _____ -8

VII. درج ذیل جملے کس نے کس سے کہے۔

1- تم کوئی کام کیوں نہیں کرتے؟

_____

2- لوگ مجھے کاہل کہتے ہیں۔

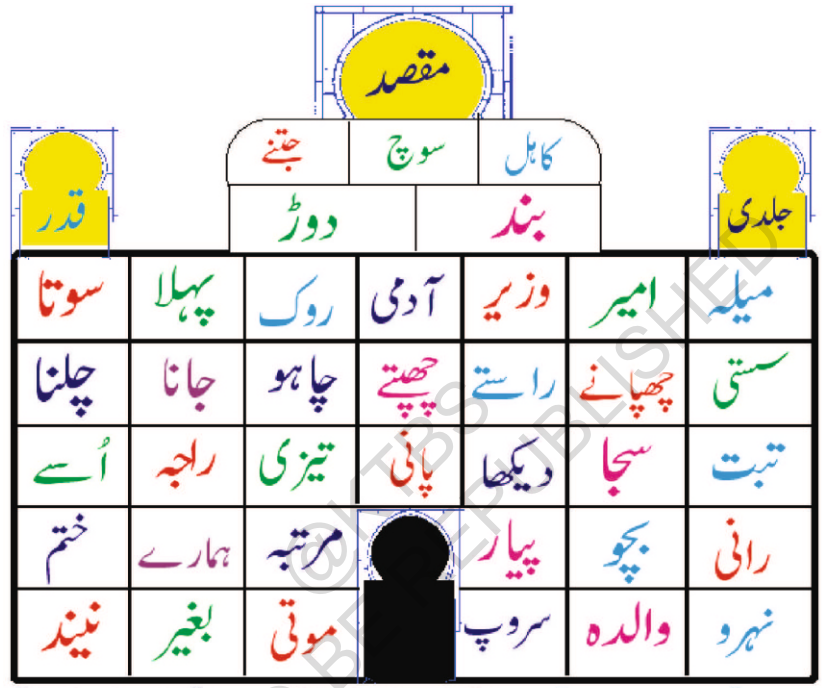
_____

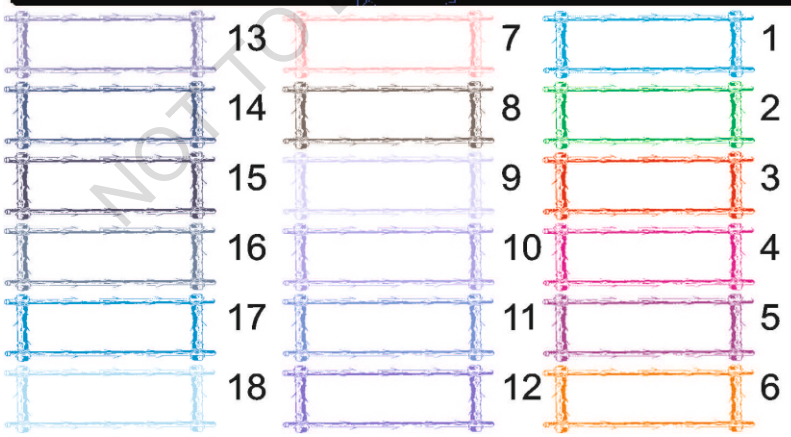
3- تم نے دیر کر کے امیر بننے کا ایک عمدہ موقع کھو دیا۔

_____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VIII. اس عمارت کے خانوں میں دیئے گئے الفاظ کا پہلا یا آخری حرف نکال کر نئے الفاظ بنایئے۔





☆☆☆

NOT TO BE REPUBLISHED © KTBS

سبق:17



کوّا

S3Q3L7

نیاز حسین نیازؔ تریکیروی



کوّا چونچ میں روٹی لایا
کائیں کائیں سب کو بلایا

سا رے کوّے اڑ اڑ آئے
تھوڑا تھوڑا مل کر کھائے

بانٹ کے ان سے کھانا سیکھیں
مل جل کر ہم جینا سیکھیں

کوّے کی ہے فطرت پیاری
اس کی عادت سب سے نیاری

چونچ ہے اس کی سیدھی کالی
صورت اس کی بھولی بھالی

پیارا کوّا حکمت والا
رنگ ہے اس کا ، کالا کالا

قرآن میں اس کا ذکر ہے آیا
انسان اس سے عبرت پایا

کالے رنگ کے بلال حبشیؓ
حق نے ان کو عزت بخشی

میرے نبیؐ کی کملی کالی
دن کے بعد ہے رات بھی کالی

کالوں کو تم کچھ نہ کہنا
جی کو ان کے دکھ نہ دینا

رنگ سے بچو ، لینا کیا ہے
اچھی عادت ہر کوئی چاہے

کوّے کا رنگ کالا ہی ہے
اس کا خالق اللہ ہی ہے

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

بچو تم بھی سوچ یہ رکھنا قول و عمل میں یکساں رہنا
اچھی باتیں سب سے سیکھو
عقل سے اپنی سمجھو بوجھو

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

فطرت = عادت نیاری = انوکھی
حکمت = چالاکی عبرت = سبق، نصیحت
حضرت بلالؓ = صحابی رسولؐ حبشی = حبش کے رہنے والے
خالق = اللہ، بنانے والا قول = بات

II. غور کیجئے۔

★ کوّے میں بانٹ کر کھانے کی عادت ہوتی ہے۔
★ کوّے کا رنگ کالا، لیکن فطرت پیاری ہوتی ہے۔
★ انسان کو عبرت کا سبق دینے کے لئے قرآن میں کوّے کا ذکر آیا۔
★ حق نے یعنی اللہ نے حضرت بلال حبشیؓ کو عزت بخشی ہے۔
★ بچوں کو چاہئے کہ وہ اپنی عقل سے کام لیں اور اپنے قول کے مطابق عمل کریں۔

III. سوچئے، بتایئے اور لکھئے۔

1- کوّا چونچ میں روٹی لانے کے بعد کیا کرتا ہے؟
2- کوّے کی عادت سے ہم کیا سبق حاصل کر سکتے ہیں؟

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

3- قرآن میں کوّے کا ذکر کیوں آیا ہے؟

4- حضرت بلال حبشیؓ کو کس وجہ سے عزت ملی؟

5- کالوں کے دل کو برا کب لگتا ہے؟

6- کوّا نظم سے آپ کیا سبق حاصل کرتے ہیں؟

IV. ان خاکوں سے موزوں الفاظ چن کر ''اشعار'' مکمل کیجئے۔



1- کوّا _____ میں _____ لایا

کائیں _____ سب کو _____



2- میرے _____ کی _____ کالی

دن کے _____ ہے رات بھی _____



3- کوّے کا _____ کالا _____ ہے۔

اس _____ خالق _____ ہی ہے۔

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

V. خانوں میں سے ''صحیح املا'' والے لفظ کی نشاندہی کر کے خالی جگہوں میں لکھئے۔

⊙ انسان کی _____ کو بدلنا مشکل ہے۔

فطرت	فترط	فترت

⊙ اللہ کا کوئی کام _____ سے خالی نہیں۔

ہکمت	حکمت	حکمط

⊙ ہمیں دوسروں کی زندگی سے _____ حاصل کرنی چاہئیے۔

ابرت	عبرط	عبرت

⊙ ہمیں بڑوں کی _____ کرنی چاہیے۔

عظمت	عذت	عزت

⊙ ہم سب کا _____ اللہ ہے۔

خالق	قالق	خالخ

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. اس ہار کی موتیوں میں بکھرے ہوئے مناسب موتی چن کر ہم وزن الفاظ کو سلسلہ وار لکھئے۔



@RTBS NOT TO BE PUBLISHED

جینا	سیکھو	رہنا
حبشی	کالی	کہنا

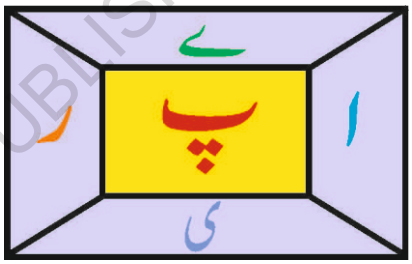
VII. مثال کے مطابق ذیل میں دیے ہوئے خاکوں کے حروف کی مدد سے کم از کم چھ الفاظ بنائیے:



1- ہرن　　2- رہنا

3- رہن　　4- نہر

5- ہر　　6- راہ



1- _____　　2- _____

3- _____　　4- _____

5- _____　　6- _____



1- _____　　2- _____

3- _____　　4- _____

5- _____　　6- _____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

کسی پانچ پرندوں کی تصویریں جمع کر کے اپنی بیاض میں چسپاں کیجئے اور ان پرندوں کی ایک ایک خصوصیت لکھئے۔

☆☆☆

ذخیرۂ الفاظ

ا	احترام	برقرار	تحریک	ٹرن ٹرن
اشرفیاں	اشتہار	بے شمار	تاکید	**ث**
اکثر و بیشتر	امن	بسیرا	تصاویر	ثابت
البتہ	اشیاء	بھلے چنگے	تقریباً	**ج**
آئندہ	امّت	**پ**	تحقیقات	جدوجہد
اچانک	اجزا	پروٹین	توازن	جٹ جانا
اعصاب	آویزاں	پرچم	تائید	جگ
ایندھن	الٰہی	پچھتانا	تعمیر	جدید
اِطلاع	ان گنت	پہیہ	تاریخی	جوت
ایجاد	**ب**	پیڈل	تربیت	جراثیم
اعزاز	بحث	پشت		جائے پناہ
اکھاڑنا	بدسلوکی	پھل پھلاری	**ٹ**	جذب
ایوارڈ	بے حس	**ت**	ٹہنی	جھونکا

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

چ

چھال

چاہ

چہل پہل

چوڑیاں

چونکہ

چھانا

ح

حکم ران

حکمت

خ

خود کفیل

خصوصیت

خلیہ

خرچ

خاموشی

خوشگوار

خطرہ

خوش نصیبی

خالق

خزانہ

د

دفعہ

دھیان

دانہ دنکا

دماغ

دفتر

دستیاب

دریافت

داتن

دارومدار

دیگر

ڈ

ڈھولک

ذ

ذیابیطس

ذرّہ

ر

رہبر

رہنما

رنگ برنگی

راہ

روزمرّہ

ز

زراعت

س

سرور

سنّاٹا

سراہنا

سیاہ

سنت

سمجھ بوجھ

سایہ دار

سستی

ش

شیدا

شاد

شکایت

شکرگزار

شفقت

شوقین

شہید

ص

صفات

صدری

صنعت

صداقت

صلاحیت

ض

ضعیفوں

ضد

ط

طلباء

ظ

ظالم

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

ع

علوم

عالم

عہدہ

عام طور

عبرت

عاجزی

علاوہ

عطا کردہ

عالی شان

عیدی

عمل

عطر

علاقائی

عمدہ

غ

عقل

غمگسار

غذائیت

غروب

ف

فرمائش

فرش

فصل

فوائد

فراہم

فرض

فائبر

فرانسیسی

فطرت

ق

فہم

قافلہ

قوت

قدیم

قابو

قول

قربان

ک

کم عمری

کائنات

کُل

کمپیوٹر

کترانا

کارٹون

کارٹونسٹ

کلینک

کترنا

کیمیائی

کاہل

گ

گہری

گڈّا

گھنا

گہوارہ

ل

لاشریک

لگاتار

لطف اُٹھانا

م

محفوظ

مختار

مخصوص

معاملہ

مقصد

مصروف

مزاحیہ

مصوری

مشغلہ

مکئی

معدنیات

مفید

موقع

مریض

مالش

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

مسوڑھوں	مورت	نشست	و	ہاتھ ملنا
مسواک	ن	نشاستہ	وزیراعظم	ہردم
مؤثر	ناراض	نسخہ	وعدہ	ے
مامور	نیاری	نعمت	ہ	یوم اطفال
مجاہدِ آزادی	نرالی	نکمّے	ہرسو	یتیم
مطابق	نظربد	نقصان دہ	ہنر	
مہربانی	نگاہیں	نشہ آور	ہینڈل	
میلہ	ناول	نرم و نازک	ہندسے	

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED